

علامات قیامت

ج

قصہ

ayubctgab@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حدیث - عن النبیؐ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول  
 ان من اشراط الساعة ان یرفع العلم ویکثر الجہل ویکثر الزنا ویکثر  
 شرب الخمر ویقرب الرجال وتکثر النساء حتی یرکب خمسين امرأة  
 القیم الواحد وفي رواية یقتل العلم یمطر الجہل - متفق علیہ  
 ترجمہ :- حضرت نبیؐ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے  
 ہوئے سنا کہ قیامت کی علامتوں میں یہ ہیں کہ علم اٹھ جائیگا، جہالت زیادہ ہوگی، زنا  
 کثرت سے ہوگا، شراب بہت پی جائیگی۔ مردوں کی تعداد کم ہو جائیگی اور عورتوں کی  
 تعداد بڑھ جائیگی یہاں تک کہ سچاس عورتوں کی خبر گیری کرنے والا ایک مرد ہوگا۔  
 اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ علم کم ہوگا اور جہالت زیادہ ہوگی۔ (بخاری، مسلم)  
 حدیث - عن ابی ہریرۃؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 اذا اتخذ الفیء دولا والامانة مخرقا والزکوة مغررا وتعلم الخیبر  
 المذین وأطاع الرجل امرأته وعق أمہ وأذ فی صدیقہ وأقصی  
 أبایہ وظہرت الأصوات فی المساجد وساد القبیلۃ فاسقہم وكان یعمی القوم  
 اور فہم واكتم الرجل غنایۃ شرک وظہرت القینات المعانف وشربت الخمر  
 ولعن امم هذه الامۃ اولها فارقت باعد ذلك وباحرام ونزلت وخلف  
 وصفا وقد قالوا یتابع كنظام قطع سلكه یتتابع - (رواہ الترمذی مشکوٰۃ)  
 ترجمہ :- حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جبکہ مال غنیمت  
 دولت قرار دیا جائے گا یعنی جب مال غنیمت کو اسرار اور صاحب منصب لوگ دولت  
 دیکر خود کو لے لیں گے اور ضعیف اشخاص کو اس میں حصہ نہ دیں گے اور حب امانت

مال کو غنیمت شمار کر لیا جائیگا (یعنی جیب لوگ امانت کے مال میں خیانت کرینگے اور اس کو مال غنیمت سمجھیں گے) اور جب زکوٰۃ کو نادان سمجھ لیا جائیگا اور جیب علم کو دین کے لئے نہیں بلکہ دنیا کے لئے سمجھا جائیگا اور جیب مرد عورت کی اطاعت کرینگا (یعنی جو کچھ عورت کہے گی اس کو سنا لائیگا) اور جیب (بیٹا) ماں کی نافرمانی کرینگا اور اس کو رنج دیگا۔ اور جیب آدمی دوست کو اپنا ہتھیار بنائیگا اور باپ کو دور کر دیگا اور جیب مسجد میں زور زور سے باتیں کی جائیگی اور جیب قوم کی سرداری قوم کا ایک فاسق آدمی کرینگا اور جب قوم کے موکا سر پہ قوم کا کیمینہ اور ارذل شخص ہوگا اور جیب آدمی کی تفہیم اس کی برائیوں سے بچنے کے لئے جائیگی۔ اور جب گانے والی عورتیں ظاہر ہونگی (اور لوگ ان سے احتیاط کریں گے) اور جیب باجے ظاہر ہونگے اور جیب شرابی بی جائیگی (یعنی غلامیہ) اور جب اسی امانت کے پچھے لوگ لگے لوگوں کو برا کہیں گے اور ان پر لعنت کرینگے اس وقت تمام چیزوں کے وقوع بھی اس کا منتظر کرو یعنی تیز و تند سوز آگ کا زلزلہ کا زمین و آسمان جانیگا عورتیں مسخ و تبدیل ہو جائیں گے اور تھوڑوں کے برسنے کو اور ان پے درپے نشانہوں کا (جو قیامت سے پہلے نمودار ہونگے) گویا وہ موتیوں کی ایک ٹوٹی ہوئی لڑھی ہے جس سے پے درپے موتی گر رہے ہیں۔ (ترمذی مشکوٰۃ)

حدیث۔ عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ لا تزلھب المدینۃ حتی یمیز الرجل علی القبر یتخرج علیہ ویقول یا یلتنی کنت صاحب هذا القبر (پس جب المدینہ الابداء (مسلم۔ مشکوٰۃ) تخرجت۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے قسم ہے اس ذات کی جس نے ہاتھ میں میری جان ہے دنیا کے ختم ہونے سے پہلے ایک ایسا زمانہ آئیگا کہ آدمی قبر کے پاس سے گزرے گا اور قبر پر لٹا کر شہادت سے کہنے لگے گا کہ کاش میں اس شخص کی جگہ موتا قبر میں ہے اور اس کا دین نہ ہوگا بلکہ بل ہرگز۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)



حدیث ہے۔ وعن حذیفہ بن الیاس الخفاری رضی اللہ عنہما قال اطلع النبی صلی اللہ علیہ وسلم علینا ونحن ننتفی اکر فقال ما فعل کدون قالوا هذا کذا الشامة قال انا ان تقوم حتی تدف قبلها عشرات تدکر فی خانہ والدجال و الدابة و طلوع الشمس من مغربها ونزول عیسیٰ بن مریم و یاجوج و ماجوج وثلاث خسوف خسف بالشرق وخسفت بالمغرب وخسفت بجنات العرب واخر ذلك نار تخرج من الیمین فطرد الناس الی مختومهم فی رواية نار تخرج من قصیر عدان تسوق الناس الی المختوم فی رواية فی العاشرة من جمیع تنفی الناس فی المجد (رواہ مسلم مشکوٰۃ)

فدرجہ ہے۔ حضرت حذیفہ بن الیاس الخفاریؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریمؐ کی قیامت کا ذکر کر رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف بھاٹکا اور فرمایا قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک ان نشانوں کو نہ دیکھ لو گے اس کے بعد آپ نے ان نشانوں کا ذکر کیا اور فرمایا۔  
۱۔ دھواں جو شرق و مغرب میں پھیلیں وہ تک پیچھا دے گی۔ ۲۔ دجال کی دابہ یعنی دابہ کاذبہ کا خروج۔ ۳۔ دابہ کاذبہ ایک چار پہیہ ہوگا جس کا سر گڑبھا، اس کے پاس حضرت موسیٰؑ کی لاشیں اور سلیمانؑ کی تختی ہوگی۔ ۴۔ سورنہ میں کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکیگا۔ ۵۔ وہ مومن کو عسلے موسیٰ سے مارے گا اور اس کے منہ پر مومن لکھ دیگا اور کافر کے منہ پر کافر لکھے گا۔ ۶۔ آفتاب کا مغرب کی طرف سے نکلنا (ع) عیسیٰ بن مریم کا نازل ہونا (ج) یاجوج و ماجوج (د) عروج .....  
تین مقامات پر زمین کا وھنس جاتا یعنی ایک مشرقی دو سرہ مغرب میں اور تیسرے جہرہ مغرب میں۔  
۱۔ وہ آگ جو عدنان کے ہمسائے تھے اور ان کو کھجور کے شجر کی طرف لپکا لپکا اور ایک روایت میں دریں نشانوں میں بیان کی گئی ہے جو لوگوں کو دریا میں پھینک دیں گے (مسلم)

## حضرت شاہ نعمت اللہ کی ساری سیرت اور سالہ پیشگوئیاں

۱	پارسیہ قصہ شہیم از تازہ ہند گویم	۱	آفات قرن دوم کہ افست از زمانہ
۲	صاحب قمران ثانی نیز آں گورگانی	۲	شاهی کنند آقا شاهی چون ظالمانہ
۳	عیش و نشاط اکثر گیرد جسگہ بظاہر	۳	کم میکنند کبیر آں طرز ترکیبانہ
۴	رفتہ حکومت از شان آید بغیر مہاں	۴	انڈیا رسگہ نمانند از غرب حاکمانہ
۵	بعد آں شود دھچنگ بار و سیا و جاپان	۵	جاپان فتح یابد بر ملک روسیانہ
۶	سمر حد جدا نمایند از جنگ باز آئند	۶	صلح کہد آقا صلح منافستانہ

ترجمہ :- ۱۔ قدیم قصہ گو نظر انداز کر کے ہندوستان کے مزاج آئے والے ان اقواموں کو یہاں لکھ کر دیا  
 جو امتداد زمانہ سے آئندہ پیش آئیں گے۔ ۲۔ صاحب قمران ثانی اور تمام بادشاہان  
 شہنشاہ گورگانی بادشاہ کرشنجی جو ظلمت نہ پھیلا کر عیش و نشاط ان کے دلوں میں گھربائیگا  
 اور ایک بہت تر کیا نہ طرز عمل ترک کر دیں گے۔ ۳۔ تو جہاں ہے، وہاں ہے حکومت چھوڑ کر بغیر  
 (اگرچہ ہم اپنی حکمرانی کا ستر سہاڑا ہیں گے۔ تو جہاں ہے، وہاں ہے)۔ اس کے بعد روسی و جاپان میں  
 لڑائی ہوگی جس میں جاپان کو روس پر فتح حاصل ہوگی۔ ۴۔ جہاں ہے، وہاں ہے (وہاں ختم کر کے اپنی اپنی  
 سرحدیں علیحدہ علیحدہ قائم کریں گے۔ صلح ہوگی مگر یہ صلح منافقانہ ہوگی۔ (نورث) گوریا پر تسلط  
 اور نہ کیلئے جاپان سے روس کے خلاف، عدوان جنگ کر کے دریا کے زرو۔ (نورث آف آر تھر اور  
 یہاں تو ہی واسطے کے روکی بھرے، پیرے کو گرفتار کر کے روسیوں کو مکران کے علاقے سے ہار چکایا،  
 (نورث) میں روس کے باقی ماندہ بھرتی بھرتے ہیں گرفتار کر لے۔ اس کے بعد روسیوں کو جاپان سے صلح ہوگی  
 صلح کر کے سرحدیں جدا کر دیں۔ ۶۔

۱	فاحون دقطنہ کیجا گردہ برہند پیدا	۱	پس سو ممالی امیرند ہر جا ازیں بیانیہ
۲	یک زلزلہ کہ آید چون زلزلہ قیامت	۲	جاپانی تباہ گرد و یک نصف نشانہ
۳	تا چار سال جنگی افتد بہ بر خربی	۳	فاتح الف گردہ بر حسین فاسقانہ
۴	جنگ عظیم باشد قتل عظیم سازد	۴	یک عدد سی و یک لک باشد شمار جانہ
۵	اظهار صلح باشد چو صلح پیش بندی	۵	بن مستقل نباشد این صلح و دیرانیہ

ترجمہ ۱: ہندوستان میں امراض قحط و فاحولن سانحہ سابقہ نمودار ہوں گے۔ اور  
مسلمانوں کی موت کا ہر جنگ پر بیان بن جائیں گے۔ ترجمہ ۲: ایک زلزلہ قیامت کا  
طرح آئے گا جس سے جاپان کا بڑا حصہ برباد ہو جائے گا۔ (نوٹ: جاپان کے دو  
شہروں ٹوکیو اور یوکوہاما میں جو قیامت خیز زلزلہ ۱۹۲۳ء میں آیا تھا وہ فاحولن ہے۔  
ترجمہ ۳: اس کے بعد یورپ میں چار سال سخت لڑائی ہوگی۔ جس میں الف  
مضبوط یا شکستہ جیم مشنوب، جرمنی پر سکارتی و دفاعی اسلحہ مسلح پائیگی۔  
ترجمہ ۴: یہ جنگ عظیم ہوگی جس میں قتل عظیم ہوگا اور ایک کروڑ ۳۱ لاکھ جان  
قرب ہوگی۔

نوٹ: یورپ کی پہلی جنگ جو ۱۹۱۴ء سے آغاز ہو کر ۱۹۱۸ء میں ختم ہو  
گوارہ بجکر ۱۱ منٹ پر ختم ہوئی۔ برطانیہ نے تحقیقات کے بعد رپورٹ دیا کہ جنگ میں  
ایک کروڑ تیس لاکھ سے زائد اور اکتیس لاکھ کے قریب جان نقصان ہوا ہے۔

ترجمہ ۵: ابور صلح پیش بند کا چھوٹے گا، مگر یہ صلح آپس میں مستقل  
نہ رہے گی۔



۱	فلاح خوش یکن پہنای کنند سامان	۱	جیم و الف کمر درو در مبارزانه
۲	و قتی که جنگ بپایان با چیں فتاده باشد	۲	نصرانیان بر پیکار آیتند با چمانه
۳	پس سال سیرت و یکم آواز جنگ دویم	۳	مہلک ترین اول باشد بر جبار خانہ
۴	اداد ہندوان ہم از ہند دارہ باشند	۴	لا علم ازیں کہ باشد آن جملہ را لگانہ
۵	آلات برق پیا اسلحہ حشر بر پا	۵	سازند اہل حرفہ مشہور آن زمانہ
۶	باشی اگر مشرق شتوی کلام مغرب	۶	آید سرور و غیبی بر طرز عرشیانہ

ترجمہ :- دونوں بظاہر خاموش رہیں گے مگر در پردہ لڑائی کی تیاریاں کریں گے اور  
کروجرمن اور انگریزوں میں لڑائی ہوگی۔ ترجمہ :- جبکہ چین جاپان سے لڑ رہا ہوگا  
اسی دوران میں نصرانی بھی آپس میں برسر پیکار ہوجائیں گے۔ ترجمہ :- جنگ اول کے  
الکس رمانی کے بعد یہ دوسری جنگ شروع ہوگی جو اپنے ہار جاتے ہوئے حیرت میں جنگ اول سے زیادہ تر  
مہلک ہوگی۔ (نوٹ :- یہ یورپ کی دوسری جنگ عظیم تھی جو ۱۹۱۴ء سے ۱۹۱۸ء تک قائم ہو کر  
۹۰ ملین آدمی کو ختم ہوئی۔ ترجمہ :- ہندوستانی اس جنگ میں مدد دینگے مگر اس سے  
بالکل بے خبر رہیں گے کہ آگے چل کر ان کی امداد بالکل رائیگاں جاسکے گی۔

ترجمہ :- بھلیوں کو ناپ دینے والے اور محشر پر پاکر فدا لے آئے ہیں  
اس زمانے کے اہل سامعین تیار کریں گے۔

ترجمہ :- اگر تم مشرق میں ہو گے تو مغرب کی بات سن سکو گے، بغیر اور ترجمہ  
عرشیہ نہ بقیہ پر غیب سے سنائی دیں گے۔ (نوٹ :- ان مندرجہ بالا ہر دو اشعار میں یورپی  
تہذیب کی طرف اشارہ کیا گیا ہے مثلاً ریڈیو، ٹیلیفون وغیرہ ۱۲

دو الف و روس ہم چین ہاںند شہر شیریں ۱  
 با برقی تیغ برانند کو غضب دوانند ۲  
 اس مغز وہ تاجش سال ہاںند ہر پید ۳  
 نہر انیاں کہ ہاںند ہندوستان سپارند ۴  
 تقسیم ہند گرد و درو حصص ہویدا ۵  
 الف الف جمیع اعلیٰ ہم الف ثانیانہ ۱  
 تا آنکہ فتح یابد از کینہ و ہستانہ ۲  
 پس مردمان بحیرند ہر جا ازین بہانہ ۳  
 تخم بدی بکارند از فسق جاودانہ ۴  
 آشوب رنج پیدا از کرد از بہانہ ۵

قریباً :- ایک الف شوب ہاںمرکہ و دیگر :- انگلستان و نیز روس و چین ہاں  
 شہر کی طرح میٹھے ہ (اتفاق کرکہ) الف شوب ہاںراشی جمیع شوب ہاںجرمنی و جمیع  
 ثانی شوب ہاںچاپان ہر چین کی تلو از چین گئے اور شوب ہاںسہ ہاںراشکا میں گئے  
 حتی کہ ان پر کینہ ہاںاور بہانہ سے فتح پائیں گے۔  
 قریباً :- یہ جنگ پورے دو سٹے زمین پر چھ سال تک لڑی جائیگی اور  
 ہر جنگ انسان کی موت کا ایک بہانہ ہی جائے گی۔  
 قریباً :- یہ جو ہندوستان کہ انگریزوں نے چھوڑ دیں گے مگر اپنا  
 کینہ برائیں کا تخم ہمیشہ کھلے گا جائے گی۔  
 قریباً :- ہندوستان کی تقسیم و معقولی ہاںچو جائے گی، مگر  
 اور بہانہ سے ہاںچ اور آشوب پیدا ہو جائے گا :-



۱	سب سے تاج بادشاہان شاہی گنڈ ناوان	۱	اجرا کنندہ فرماں قلم الجملہ محبت نہ
۲	از رشوت و تہاقل دانستہ از تغافل	۲	تاویل بابی باشد احکام خسروانہ
۳	عالم ز علم نالان نامانہ فہم گریان	۳	نادان برقص سرریاں مسعودی الہا
۴	از امت محمد سرزد شونہ سبکد	۴	افعال مہرمانہ اعمال عامیانہ
۵	شفقت بہر دمہری تعظیم دروگیری	۵	تبدیل گشتہ باشد از غنہ زمانہ
۶	ہمیشہ با برادر پسند ہم بدادر	۶	پوران ہم بدختر مجرم بر عاشقانہ

قرجہ سے بد بغیر تاج کے نادان بادشاہ بادشاہی کر سکتے ہیں گئے، فرماں بھی اجرا کر سکتے، مگر یہ سب کے سب پہلے پورا ہونے۔

قرجہ سے بد۔ رشوت سے بد و تہاقل اور دیر و دانستہ غفلت اہل مستحق احکام مسعودی کا شہر میں پڑ سکتا ہے۔ قرجہ سے بد۔ عالم اپنے علم پر غفلت کر دیتی ہے اور رشوت سے بد۔ اور نادان کی تہاقل تاج میں دیکھنا اور مسعودی رہا ہے۔

قرجہ سے بد۔ امت محمد صلعم سے بد افعال مہرمانہ و اعمال عامیانہ سرزد کر دیتی ہے۔ رشفت لا پرواہی میں اور بزدلی کی تعظیم و تہاقل میں غنہ زمانہ سے تبدیل ہو جاتے گئے۔

قرجہ سے بد۔ ہمیشہ کھائیوں سے دل لگے گا اور اس سے باپ بیٹیوں سے عاشق کے مجرم ہوں گے۔

۱	حالت روز بروز گرمی و دردمر	۱	عصمت روز بروز برابر از جبر متویانہ
۲	بے میرگی سیراید بے پردگی درآید	۲	عفت فروش باطن معصوم ظاہر نہ
۳	دختر فروش باشند عصمت فروش	۳	مردان سفیہ علفیت با وضوح زاید نہ
۴	شوق نماز و روز و حج و زکوٰۃ و فطرہ	۴	کم گردد و برآید یک بار خاطر نہ
۵	خون جگر نیوشم با نیچ یا تو گویم	۵	شد ترک گردان اس طرز را بیانہ
۶	قہر عظیم آید بپرسنا کہ شاید	۶	اجراء خدا بسازد یک حکم قاتلانہ

ترجمہ :- ۱۔ حالت اور گرمی کا تیز ہوا سیر علی جاہلی اور عصمت بھی جبر مغویہ سے  
 لوٹی جائے گی۔ ۲۔ بے پردگی اور برہنگی کا دور دورہ ہوگا،  
 عورتیں بظاہر معصوم بن کر رہیں گی مگر در پردہ خوب عصمت فروش ہوں گی۔  
 ۳۔ دختر بیستہ کہیں مرد جن کی ظاہر کا وضع قطع بالکل نرا ہوا نہ ہوگی در پردہ  
 دختر فروش کا در ذیل پیشانجام دیں گے۔  
 ۴۔ نماز و روزہ، حج و زکوٰۃ اور فطرہ کا شوق مسلمانوں میں  
 بالکل کم اور بار خاطر ہی جائے گا۔ ۵۔ ترجمہ :- اپنا خون جگر بیچتے  
 ہوئے بچھڑے بے حد رنج کھاتے ہوئے کہتا ہوں کہ خدا کے واسطے اس  
 عیبائی طرز کو ترک کر دیے۔  
 ۶۔ ایک ایسا قہر عظیم آئے گا جو اس قسم کے سناؤں کے لئے  
 موزور رہا ہوگا۔ یعنی خدا تعالیٰ ایک حکم قاتلانہ صادر فرمائے گا۔

۱	از دست نیرہ بندوں کیسے قوم بندوانہ	مسلم شونہ کشتہ آئال شونہ دنیہ زان
۲	خوں می شود روانہ چوں بکر بکرانہ	از ان شود بار بر جانا دو جان مسلم
۳	قبضہ کنند مسلم بر ملک غاصبانہ	از قلب پنج آبی خار ج شونہ تاری
۴	قبضہ کنند ہندو بر شہر حب ابرانہ	بر عکس اس بر آید در شہر مسلمانان

قرحب سے :- مسلمان مار سے جائیں گے، بھاگیں گے اور تباہ و پریشان رہیں گے۔ ان نیرہ بندوں کے ہاتھ سے جو ہندوؤں کی بی ایک قوم ہوگی۔

حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارک کے آثار قریب قیامت میں بھی ایک جگہ اور اشارہ ہے جس کی تشریح یوں کی ہے کہ عورتیں اپنے مردوں کے مال کو اٹھائیں گی، گھوڑوں پر سواری کریں گی جن کا زمین اونچی اونچی ہوں گی، قہر آئے گا اور طبع بالوں والی ایک قوم مسلمانوں کے قیال و جدال کے لئے اتر آئیں گے، بعد میں خدا کی قدرت سے فنا کر دیئے جائیں گے۔

قرحب سے :- مسلمانوں کی حیالدار اور بھان دونوں یہ قیمت ہو جائیں گے اور ان کا تھوڑا سمندر کی طرح بھارتی ہو جائے گا۔

قرحب سے :- پنجاب کے قلب سے دوزخی خار ج ہو جائیں گے اور ان جاٹلادوں پر مسلمان اپنا قبضہ غاصبانہ جمالیں گے۔

قرحب سے :- اس کے برعکس ایسا ہی مسلمانوں کے شہر پر واقعہ رونما ہوگا۔ ہندو شہروں پر زبردستی قبضہ کر لیں گے۔



۱	شہر عظیم باشد اعظم ترین شہر قتل	۱	صد کر بلا چو کر بل باشد بخا نہ خانہ
۲	بہر تر مسلمانا دیر دہ یار ایناں	۲	انداد دادہ باشد از عہد قاجرانہ
۳	این قصہ میں الہیدین از شوق و شہر طہ	۳	سازد سنود بد را مستحب فی زمانہ
۴	ماہ محرم آید با تیغ با سہیل	۴	سازند مسلم آندم اقدام جوار خانہ
۵	بعد آن شود چو شورش در ملک چند پیدا	۵	عثمانی نماید آندم اک عزم غامہ بانہ

قتل جہانگاہ :- مسلمانوں کا سب سے بڑا اسلامی شہر سب سے بڑی  
 قتل گاہ ہے گا اعلیٰ ہر گھر میں کرنا کہ مہاجر کہ ہا چھ جائے گی۔  
 قتل جہانگاہ :- الہیدین میں ہو سکے جو دیر دہ مسلمانوں کے دشمن کے  
 دوستوں کے اہم اسے نگاہ کرنا کہ ہر ایک مسلمان ان کو نہ دیکھ سکے  
 قتل جہانگاہ :- یہ قصہ دو دن الہیدین کے درمیان ہے کہ چار دن ہر شہر طہ  
 (عمر لیاؤں) اسے اور آگیا تب برج نروان دہم کے کچھ سو میں قتل ہو گیا۔ کدو چھوٹا  
 نور لیاؤں اور تمام دنیا پرندوں پر انہماک ہو گیا۔  
 قتل جہانگاہ :- آٹھ ماہ محرم میں مسلمانوں کے ہاتھ میں نہ رہا  
 اس وقت مسلمان جوار خانہ اقدام شروع کریں گے۔  
 قتل جہانگاہ :- اس کے بعد پورے ملک ہندوستان میں شہر نشینی  
 برپا ہو جائے گی اس وقت عثمانی تہا ز کا مصمم ارادہ کرے گا۔

نیز آن حبیب الشرف حقیق بن اللہ ۱  
 از غازیان سرحد لرزد ز بیج مرقد ۲  
 قلبیہ کشند همچو مور و ملخ شبشب ۳  
 یکجا شوند افغان ہم دکنیاں ایراں ۴  
 اگر ز زعفران اللہ ششیر از میا نہ  
 پیر حقیق از مقصد آئند واپا نہ  
 حقا کہ قوم افغانی باشند فاختا نہ  
 فتح کنند راینان کن ہندو غازیانہ

قدوس صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ ہی ساتھ حبیب اللہ جو اللہ کی طرف سے صاحبِ حق  
 (سجادۃ) کا درجہ رکھے گا۔ بعد اُنہی اپنی تلوار نیام سے نکال کر اقدام کرے گا۔  
 (دشمن) صاحبِ قرآن وہ شخص جس کے نصفہ کے قرآن پانے کے وقت یا جس کا  
 تلاوت کے وقت رحل اور مشتری یا نہ ہوتا اور مشتری کو قرآن پوچھتی (دنیوی)  
 ستارے ایک ہی طرح میں ہوں۔ اور بات سالہا کہ وہ ان کے بعد ہوتی ہے۔  
 اور ایسا مولود ضرور بادشاہ ہوتا ہے۔ اور اس کی بادشاہی دیر تک رہتی ہے۔  
 امیر تہجد کا بھی لقب صاحبِ قرآن تھا۔ اور یہ بادشاہ چھ اقلیم کا تھا۔  
 قرچہ جیلہ :- سرحد کے غازیوں سے زمین مرقد کی طرح چٹنے لگے گی۔ جو  
 اپنی کامیابی مقصد کے لئے لکھیں آئیں گے۔  
 قرچہ جیلہ :- چوٹیوں کو ٹپوں کی طرح راتوں رات غلبہ کریں گے اور  
 یہ حق بات ہے کہ قوم افغانی برابر فتحیاب ہو جائے گی۔  
 قرچہ جیلہ :- افغانی - دکنی اور ایرانی مل کر تھام ہندوستان کو غازیانہ  
 فتح کر لیں گے۔ ۱۲

